عیسائیت کی تبلیغ

تحریر:- قاضی عمران احمد

مساجد میں بائبل رکھنے کا منصوبہ

فلپ ایم ڈی ہارٹ خفیہ مشن کا سربراہ ہے 'نیو لائف' ینگ بلیورز اور ادارہ برائے امن وانصاف بھی مشنری سرگرمیوں کے حصہ دار ہیں۔

اسلام کے نام پر معرض وجود میں آنے والے اس ملک میں جو اسلام کا قلعہ تصور کیا جاتا ہے ایک منظم سازش کے تحت اس کی نظریاتی شناخت ختم کرنے کے لئے نصاریٰ ''نئی نسل'' کو دین اسلام سے برگشتہ کر رہے ہیں اور ان کے معصوم اور کچے ذہنوں میں دین اور پاکستان سے بے گانگی پیدا کر رہے ہیں۔ نئی نئی ترغیبات اور پرکشش مراعات انہیں بہ آسانی اس جال میں پھنسا رہی ہیں۔ گزشتہ ایک عشرے سے بالخصوص عیسائیت پر تبلیغی سرگرمیاں اپنے عروج پر ہیں اور انہیں ان سرگرمیوں کے لئے امریکہ' برطانیہ' کینیڈا' سوئٹزرلینڈ' جرمنی' اٹلی اور کوریا سے باقاعدہ امداد بھی مل رہی ہے۔

کراچی میں ان تمام سرگرمیوں کا انچارج یا نگراں ایک امریکی فلپ ایم ڈی ہارٹ ہے۔ ذرائع کے مطابق شہر بھر میں ہونے والی تمام مشنری سرگرمیوں کی سرپرستی اور ان کی مالی اعانت کی ذمہ داری بھی فلپ کی ہے جبکہ اس کا ایک بھائی افغانستان میں کام کرنے والے ایک فلاحی ادارے ''تحریک تعمیر افغانستان'' کا انچارج ہے۔ اس کے علاوہ اس ادارے کے تحت چلنے والے ایک اسکول میں افغان طالب علموں کو انگریزی ''پڑھاتا'' ہے اور اس کی موجودہ رہائش بلیو ایریا اسلام آباد میں ہے۔

ذرائع کے مطابق فلپ ایم ڈی ہارٹ کی پیدائش مری کی ہے اور یہ گذشتہ پانچ سال قبل ''بزنس ویزے'' پر کراچی آیا تھا۔ یہاں یہ ایک کاغذی انجینئرنگ کمپنی "Omni-tronix Inc" کا ایشیاء ڈائریکٹر ہے۔ اس کمپنی کا امریکہ کا پتہ North PA19454 USA, 113 Dickeson Road Wales ہے جب کہ کمپنی کا کراچی کا پتہ دکان نمبر 206 مال اسکوائر میزنائن فلور پلاٹ نمبر H-1 بلاک 8 کلفٹن ہے جب کہ ٹیلی فون نمبر 5861819 ہے جو ذیشان شمس کے نام پر ہے اور دوسرا نمبر 5870183 یہ بطور فیکس بھی استعمال ہوتا ہے یہ نمبر فلپ ایم ڈی ہارٹ کے نام پر ہے جو C-1/5 (29) کمرشل اسٹریٹ توحید کمرشل ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی فیز v کراچی کے پتہ پر ہے۔ فلپ نے اپنے کارڈ پر دفتر کا پتہ دینے کی جائے صرف ''پی او بکس نمبر 12437 ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کراچی'' لکھا ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق فلپ نیول فلیٹس کے بالکل سامنے 3-A/II لاگ اسٹریٹ فیز II ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی میں کرائے پر رہتا ہے۔ جب کہ اس کے گھر کا نمبر 5890954 ہے اور یہ نمبر Fafiz M. Ally کے نام پر ہے۔ اس کا امریکہ میں رہائشی پتہ NJ08021 USA 17-W-CLO-VERDALE Ave. Pine Hill اور ٹیلی فون نمبر (609)627-3315 ہے۔

> **مسلمانوں کو گمراہ کرنے میں سوبھراج کا ڈاکٹر شیر شاہ اور ادارہ امن و انصاف کا فادر آرنلڈ بھی شامل ہیں۔**

یہ اکثر اندرون وبیرون ملک دوروں پر رہتا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس نے اپنے حلیہ کو کافی عبارت ردگی اصل کی طرف رجوع کریں۔ اس کے علاوہ انھوں نے ایک کمیٹی بھی بنا رکھی ہے جس کا کام شہر کے لوگوں کے مزاج اور نفسیات کو سمجھتے ہوئے مختلف کتابچوں کی تیاری ہے۔ ذرائع کے مطابق اس کمیٹی کا نگراں یا انچارج بھی فلپ ایم ڈی ہارٹ ہے جب کہ دیگر ممبران میں ''پاکستان بائبل کار سانڈنس اسکول'' کا ڈائریکٹر سلیمان جاوید ولد جاوید پادری پیر بخش طیب سلیم ''نیو لائف'' کا انچارج پادری نوید

ایک نشست میں اہانت رسول کے مرتکب پیر طیب کو فیروز نامی نوجوان نے دھمکایا کہ وہ اس پر توہین رسالت کا مقدمہ کردے گا تو اس کو لانے والے مورس کو تنظیم سے نکال دیا گیا۔

ملک ”ندائے امید“ کا پاکستان میں انچارج خالد منصور سومرو (عبدالمسیح) ینگ بلیورز فورم کا چیئر مین شبیر ارشاد اور ”TEAM“ اور ”SAM“ کا انچارج بینٹ سوین سن اور ”ادارہ برائے امن و انصاف“ کا انچارج فادر آرنلڈ شامل ہیں۔

PBCS کا ڈائریکٹر سلیمان جاوید براہ راست فلپ ایم ڈی ہارٹ سے ہدایات وصول کرتا ہے۔ واضح رہے کہ ”(Call Of Hope“ ”ندائے امید“ کی جانب سے جرمنی سے منگوائے گئے قرآن پاک سے ملتے جلتے بائبل کے نسخے ”کلام مجید“ یا ”کلام پاک“ کے نام سے شہر بھر کی مساجد میں پھیلانے کی ذمہ داری بھی فلپ ایم ڈی ہارٹ کے سپرد ہے۔ جسے PBCS کے ڈائریکٹر سلیمان جاوید کی موجودہ رہائش گاہ 11-B-F/F فورتھ ایسٹ اسٹریٹ فیز اڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی ٹیلی فون نمبر 5897450 میں ذخیرہ (Store) کیا گیا ہے۔

”ینگ بلیو رز فورم“ سے منحرف ہونے والے ایک رکن نے اپنا نام مخفی رکھنے کی درخواست پر نمائندہ غازی کو بتایا کہ ”ینگ بلیورز فورم“ کی زیر انتظام ایسے پروگرام جن میں عام طلباء طالبات کو شرکت کرائی جاتی ہے ایک پروفارما تقسیم کیا جاتا ہے جس میں مختلف قسم کے سوالات پوچھے جاتے ہیں۔ بعد میں اس پروفارما پر موجود طلباء و طالبات کے پتے PB CS کے حوالے کردیئے جاتے ہیں جن پر وہ اپنے کام کا آغاز کردیتا ہے۔ اور انہیں عیسائیت پر مبنی مواد بھیجنا شروع کردیتا ہے۔

ذرائع کے مطابق 26 مارچ 96ء کو پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے ہال میں ”ینگ بلیوز فورم“ کا پہلا سیمینار ادارہ برائے امن و انصاف کے اشراک سے ہوا تھا۔ جس کا عنوان تھا ”مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا“ یہ سیمینار تین گھنٹے جاری رہا تھا اور اس میں شہر کے مختلف سکولوں اور کالجوں کے دو سو سے زائد طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ اس سیمینار سے پی ایم اے سوبھراج میٹرنٹی ہوم کے سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور ایمنسٹی انٹرنیشنل کراچی گروپ کے سربراہ ڈاکٹر شیر شاہ، شبیر ارشاد، پیر بخش طیب سلیم اور ادارہ برائے امن و انصاف کے انچارج فادر آرنلڈ نے خطاب کیا اس پروگرام کو ”2000ء کرش“ کا نام دیا گیا تھا۔ شبیر ارشاد کو اس پروگرام کا میڈیا کو آرڈینیٹر مقرر کیا گیا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد ”دین اسلام“ سے متعلق لوگوں میں ابہام پیدا کرنا ہے۔ جس کا اصل ہدف ”نئی نسل“ کو بنایا گیا ہے۔

ادارہ برائے امن و انصاف کا دفتر رمپا پلازہ کی چوتھی منزل پر واقع ہے اور اس کا انچارج فادر آرنلڈ ہے یہ گوانی عیسائی ہے جس کا تعلق بھارت کے شہر ”گوا“ سے ہے اور یہ چند سال قبل پاکستان آیا تھا۔ یہ ایک ماہنامہ ”جفاکش“ بھی نکالتا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس ادارے کا بنیادی کام توہین رسالتؐ کے مرتکب افراد کو پناہ فراہم کرنا اور پکڑے جانے کی صورت میں قانونی و مالی امداد کرنا اس ادارے نے حال ہی میں توہین رسالتؐ کے قانون کے خلاف ایک کتاب ”توہین رسالت کا قانون ایک المیہ“ کے نام سے شائع کی ہے۔ جبکہ ایک اور کتاب چند ماہ قبل خودکشی کرنے والے پادری جان جوزف کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ”پہلے شہید“ کے عنوان سے شائع کی ہے۔

پادری جان جوزف کی خودکشی کے حوالے سے باوثوق ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ خودکشی نہیں بلکہ جان کو قتل کیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق جان اور مشنری کے دیگر ذمہ داروں کے درمیان تبلیغی سرگرمیوں کے لئے ملنے والی امداد کا تنازعہ چل رہا تھا۔ جان پر یہ الزام تھا کہ اس نے اس امداد کو ذاتی مقاصد کے لئے استعمال کیا اور اس کے حسابات میں گھپلے بھی پائے گئے جس پر ان کے درمیان اختلاف پیدا ہوا۔ جو بالآخر جان کے قتل پر منتج ہوا جسے بعد ازاں ”توہین رسالتؐ“ کے قانون کے خلاف بہ طور چارہ استعمال کرکے اسے ”شہید“ بنادیا گیا۔

فادر آرنلڈ نے اپنے اردگرد نام نہاد مسلمانوں کو جمع کر رکھا ہے جن میں ایک نام توقیر چغتائی کا ہے جو بنیادی طور پر شاعر اور ”جفاکش“ کا ایڈیٹر بھی ہے۔ یہ ایک سیکولر آدمی ہے اور اسلام کے خلاف باغیانہ خیالات رکھتا ہے۔ فادر آرنلڈ کے دفتر میں باقاعدہ کتابت و

فلپ ایم ڈی ہارٹ پانچ برس پہلے "بزنس ویزے" پر کراچی آیا اور ایک کاغذی کمپنی کا ڈائریکٹر ہے۔

طباعت کا انتظام بھی ہے۔ دفتر میں کام کرنے والی خواتین اور لڑکیاں ہیں جن کے ذریعے پروگرام آرگنائز کئے جاتے ہیں کیونکہ لوگ خواتین کو دیکھ کر جلد ان کے آرگنائز کئے ہوئے پروگرام میں دلچسپی لیتے اور شرکت کرتے ہیں۔

پیر بخش طیب سلیم کے بارے میں پہلے فیصلہ کیا گیا تھا کہ اسے منظر سے ہٹا کر پس منظر میں لے جاکر "محفوظ" کر لیا جائے مگر بعد میں چند دن پس منظر میں رکھ کر پھر کام کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ ذرائع کے مطابق یہ اب بھی ہر جمعہ کی شام "حق کی متلاشی جماعت" کے عنوان سے ہونے والی نشست میں اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی اور نبی آخر الزماںؐ کی شان میں گستاخی کرتا ہے۔ یہ نشست گورنر ہاؤس کے قریب واقع "ہولی ٹرینٹی چرچ" میں اب بھی باقاعدگی کے ساتھ ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ PBCS کے زیر انتظام ریڈیو "فیفا" نے بھی اپنی نشریات کا دائرہ کار بڑھا دیا ہے اور پوپ کے اعلان کے بعد ان کے پروگرامات میں اسلام کے خلاف پروپیگنڈے میں مزید تیزی آگئی ہے اس کے علاوہ مرتد ہونے والے افراد کے انٹرویو بھی نشر کئے جا رہے ہیں کہ انہوں نے کیسے "حق" کو تلاش کیا۔ واضح رہے ان تمام پروگرامات کی تیاری جدید مواصلاتی آلات سے مزین ہولی ٹرینٹی چرچ میں واقع ایک اسٹوڈیو میں پیر بخش طیب سلیم کی نگرانی میں کی جاتی ہے۔ ذرائع کے مطابق "عیسائیت کی تبلیغ" پر مبنی گزشتہ رپورٹوں کی اشاعت کے بعد کورین اتاشی مسٹر کیم کی رہائش گاہ واقع 74 گارڈن دی بروکس سینٹرل میموریل چرچ میں ہونے والی نشستوں میں تعطل آیا تھا مگر اب دوبارہ باقاعدگی کے ساتھ ہر اتوار کی شام نشستوں کا آغاز کر دیا گیا ہے اور مسٹر کیم کی سفارتی آداب کے منافی تبلیغی سرگرمیاں اسی طرح جاری ہیں۔ ان نشستوں سے پیر بخش طیب سلیم بھی خطاب کرتا ہے۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ ماہ مسٹر کیم کی رہائش گاہ پر ایک نشست کے دوران جب پیر بخش طیب اہانت رسولؐ کا مرتکب ہوا تو اس پروگرام میں شریک فیروز نامی ایک نوجوان مشتعل ہو گیا اور اس نے دھمکی دی کہ اگر اس نے یہ بکواس بند نہ کی تو اس کے خلاف توہین رسالتؐ کا مقدمہ درج کرا دیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق فیروز کی یہ تیسری نشست تھی اور فلپ ایم ڈی ہارٹ کے دست راست مورس کے ہمراہ آیا تھا۔ لیکن اس واقعہ کے بعد مورس کو تنظیم سے نکال دیا گیا۔ مورس ڈرگ روڈ کراچی کا رہائشی ہے۔

گزشتہ دنوں پادری خالد منصور سومرو نے اعظم بستی میں جرمنی سے آئے ہوئے ایک لبنانی مرتد عبدالمسیح اور اس کی بیوی کے زیر صدارت ایک سیمینار بعنوان "مسیح نئی صدی میں" منعقد کرایا۔ اس کی اردو ترجمانی کے فرائض سلیمان جاوید نے انجام دیئے۔ یہ پروگرام سہ روزہ تھا۔ اس میں تبلیغی سرگرمیوں سے وابستہ تمام اہم افراد نے شرکت کی۔ ذرائع کے مطابق اس پروگرام میں اسلام کا تقابلی جائزہ لیا گیا اور ان تمام الزامات پر غور و خوض کیا گیا جو عموماً عیسائی مشنریوں پر عائد کئے جاتے ہیں۔ مثلاً تثلیث سے متعلق سوالات جو اکثر مسلمان ان سے کرتے ہیں کہ عیسائی تین خداؤں کی پرستش کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے اسلام پر تنقید کرنے کا جواز بھی شرکا کو فراہم کیا کہ وہ اپنا دفاع اس طرح کریں۔ خاص طور پر پاکستان میں پائی جانے والی مذہبی منافرت کو بطور دلیل استعمال کریں اور مذہبی منافرت کی آڑ لے کر تبلیغی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا فیصلہ بھی کیا گیا اس پروگرام میں شرکاء کو تحریری نوٹس لینے اور آڈیو، وڈیو بنانے کی سخت ممانعت تھی۔ بعدازاں اس کارروائی کو مخفی رکھنے کا حلف بھی لیا گیا۔ یہ پروگرام پاکستان بائبل کارسپانڈنس اسکول کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔

ذرائع کے مطابق لبنانی نژاد عبدالمسیح اور اس کی بیوی شیرٹن ہوٹل کی تیسری منزل پر ٹھہرے ہوئے تھے۔ ان کو لانے اور لے جانے کی ذمہ داری سلیمان جاوید کے سپرد کی گئی تھی۔ یہ لوگ "ندائے امید" (Call of Hope) کے نمائندے کی حیثیت سے پاکستان بالخصوص کراچی میں مشنری سرگرمیوں کا جائزہ لینے آئے تھے۔